سوال

ں کا طواف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی ملکوں میں یہ دیکھتے ہیں کہ وہاں کچھ لوگ ازراہ جہالت قبروں کا طواف کرتے ہیں توان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے ،کیا انہیں مشرک قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ىد!

اس کا حکم بحمداللہ واضح ہے کہ یہ کفر اکبر ہے الا یہ کہ وہ یہ دعوی کرے کہ اس نے اللہ تعالی کی عبادت کے قصد سے قبروں کا طواف کیا ہے.جس طرح کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے اوریہ گمان کرے کہ قبروں کا طواف جائز ہےاوراس کا اس سے قصد اصحاب قبور سے تقرب کا حصول نہ ہو بلکہ قصد صرف اللہ وحدہ کے تقر

اٗ مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ (الاسراء ۱۷/۱۵)

ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔''

شخص کے پاس قرآن پہنچ گیا یا جس کے پاس رسول اللہ ﷺ کا پیغام پہنچ گیا اوراس نے لبیک نہ کہا تواس پر حجت قائم ہوگئی، جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ (الانعام ۶/۱۹)

ن مجید مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ نہ پہنچ سکے آگاہ کردوں۔''

یا :

ذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا (ابراهيم ۱۴/۵۲)

رآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام ہے) تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے۔''

ص کے پاس قرآن اوراسلام پہنچ جائے اورپھر وہ دائرہ اسلام میں داخل نہ ہو تو وہ کافر ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے !اس امت میں سے جو یہودی اورعیسائی بھی میرے بارے میں سنے، پھر مرجائے اوراس دین پر ایمان نہ لائے جس

ں کلام یہ کہ جو دیاراسلام میں کفر کا اظہار کرے تواس کا حکم کافروں جیسا ہے ، باقی رہا یہ مسئلہ کہ وہ روز قیامت نجات پائے گا یا نہیں تو یہ معاملہ اللہ سبحانہ وتعالی کے سپرد ہے ،اگر اسے دعوت نہیں پہنچی اوررسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بارے میں اس نے نہیں سنا تو قیامت کے دن اس کا امتحان ہوگا اوراس کی ط

۔ ((لاحول ولاقوة الاباللہ))

فتاوی مکیہ